سوال

(918)نابالغ بچیوں کا پردہ نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو بچیاں ابھی بالغ نہ ہوئی ہوں ان کے متعلق کیا حکم ہے، کیا وہ بے پردہ نکل سکتی ہیں؟ اور کیا انہیں اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان بچیوں کے سرپرستوں اور ذمہ داروں پر واجب ہے کہ انہیں اسلامی آداب کا پابند بنائیں۔ چاہیئے کہ انہیں حکم دیں کہ اپنی زینت چھپا کے باہر نکلیں، تاکہ کوئی فتنہ پیدا نہ ہو، اور وہ بھی عمدہ اخلاق و آداب کی پابند بن جائیں، اور معاشرے میں کسی فساد کا باعث نہ بنیں۔ انہیں کہا جائے کہ اوڑھنی لے کر نماز پڑھیں۔ نابالغ لڑکی اگر اوڑھنی کے بغیر بھی نماز پڑھ لے گی تو نماز ہو جائے گی۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

''اللہ کسی بالغ لڑکی کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں فرماتا ہے۔'' (سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب المراة تصلی بغیر خمار، حدیث: 641 وسنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ وسننھا، باب اذا حاضت الجاریة لم تصل الا بخمار، حدیث: 655 وسنن الترمذی، ابواب الصلاة، باب لاتقبل صلاة المراۃ الا بخمار، حدیث: 377 ومسند احمد بن حنبل: 218/6، حدیث: 25867۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 650